بینڈ باجے بجانے کی نوکری کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بینڈ باجے بجانے کی نوکری کرنا کیسا ہے، کیا ماہانہ تنخواہ حلال ہوگی؟ نیز شادی بیاہ پر بینڈ باجے بجائے، تو تنخواہ پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مروّجہ انداز میں بجائے جانے والے بینڈ باجے اور ڈھول وغیرہ بجانا، ناجائز وگناہ ہے، اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی حرام ہے، کیونکہ یہ معصیت (گناہ) پر اجارہ کرنا ہے اور گناہ پر اجارہ کرنا بھی گناہ ہے اور اس کام پر جو تنخواہ ملے، وہ بھی حرام ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ان اللہ حرم علیکم الخمر والمیسر والکوبۃ" ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے تم پر شراب، جوا اور کوبہ (ڈھول) حرام کیا ہے۔ (السنن الکبری للبیھقی، کتاب الشھادات، جلد10، صفحہ360، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اپنی تقریبوں میں ڈھول جس طرح فساق میں رائج ہے بجوانا، ناچ کرانا حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ98، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ناجائز کام کی نوکری کے متعلق بدائع الصنائع میں ہے "الاستئجار علی المعاصی أنه لا یصح۔۔۔ کاستئجار المغنیة و النائحة" ترجمہ: گناہ کے کاموں پر اجارہ کرنا، ناجائز ہے، جیسے گانا گانے والی اور نوحہ کرنے والی کو اجارے پر لینا۔ (بدائع الصنائع، کتاب الاجارہ، جلد4، صفحہ189، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

ناجائز کام کرنے پر ملنے والی اجرت کے حرام ہونے کے بارے میں اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: "حرام فعل کی اجرت میں جو کچھ لیا جائے، وہ بھی حرام کہ اجارہ نہ معاصی پر جائز ہے، نہ اطاعت پر۔" (فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ187، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4001

تاریخ اجراء : 13 محرم الحرام 1447ھ/09 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net